1

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

مِنهَاجُ العَرَبِيَّة

الجزء الأوّل

السيدنبي الحيدرابادي

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

مِنهَاجُ العَرَبِيَّةِ

الجزء الأوّل

السيدنبي الحيدرابادي

أستاذاللغة العربية بالجامعةالعثمانية سابقًا



مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

M.M.I PUBLISHERS

D-307, Dawat Nagar, Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New Delhi-110025

Ph: 011-26981652, 26984347, Fax: 26987858

منہاج العربیہ کی خصوصیات

۱: عربی صرف ونحو کے ایسے قواعد جن کے پڑھنے اور لکھنے میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جماعت واری تقسیم کی گئی اور ہر جماعت کے لئے متعلم کی عمر اور استعداد کے لحاظ سے مناسب قواعد مختص کر لیے گئے جن پر ریڈروں کی بنیاد ڈالی گئی ہے مثلاً جزء اوّل میں ثانیت (مبتدا میں) صیغہ جمع وار فعل جیسی ناگزیر چیزوں کا بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ ہاں دوسرے جزء میں یہ چیزیں استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح تمام ضروری قواعد مناسب تدریجی طریقے پر ریڈروں کی شکل میں پیش کیے گئے ہیں جن کی روایتی وحشت کو ریڈروں کی مختلف دلچسپیوں نے چھپا دیا ہے۔

۲: قرآنی الفاظ یا مادوں کا استعمال اس سلسلہ کی نمایاں خصوصیت ہے۔ سبقوں کی عربی اور ترجمہ کی اردو میں قرآن مجید کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی الفاظ کسی جزء میں ۷۰ فی صد سے کم نہ ہوں۔ الحمدللہ جزء اول میں تقریباً ۸۵ اور جزء دوم میں ۸۷ فی صد قرآنی الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

۳: اس سلسلہ کی نظم میں اشعار متعلم کی فہم و استعداد کے لحاظ سے پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اعدا اور عموماً چھوٹی بحر میں ہوں گے۔ نظم دوسرے جزء سے شروع کی گئی ہے۔ ہر جزء میں اشعار کا اضافہ بتدریج کیا جائے گا۔ جو موضوعات حمد باری، علم و عمل، جد و جہد، کھیل و تفریح، اخلاق حسنہ اور نصیحت آمیز قصوں پر مشتمل ہوں گے۔ نثر میں متعلم کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہوں گے:

(۱) مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء (۲) گفتگو (۳) کھیل (۴) جغرافیائی بیانات (۵) جدید اشیاء کا بیان، مثلاً ہوائی جہاز، ریڈیو وغیرہ (۶) فقہ اسلامی (۷) مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشاپردازوں اور مصلحوں کا مختصر تذکرہ (۸) عربی صرف ونحو (۹) بعض ممتاز شخصیتوں کے خطبے (۱۰) خطوط نویسی (۱۱) آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کی مختصر سوانح حیات۔ مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر چیز میں یہ سب چیزیں ہوں گی۔ یہ سلسلہ مناسبت کے لحاظ سے ان سب پر حاوی ہوگا۔

۴ : تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت اردو دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ روز مرّہ بول چال میں آنے والے الفاظ، خیالات اور دیگر دلچسپیوں کا بھی کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

۵ : ابتداء میں قواعد کی ہمت شکن اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ بغرض تسہیل متعلم کے فطری میلان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ مدد نہ کرے تو اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔ متعلم 'میں نے اس سے کہا' کے ترجمہ میں "قُلتُ مِنهُ" کہنے پر مائل ہوتا ہے۔ کیونکہ 'سے' کی عربی 'من' ہے۔ لیکن یہ چونکہ کسی طرح بھی درست نہیں اس لیے بموجب محاورۂ عرب 'لہٗ' استعمال کیا گیا ہے۔

۶ : ہر جزء کے ہر سبق میں نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا گیا ہے لیکن جس سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا وہاں نئے الفاظ نسبتہً کم لائے گئے ہیں۔ جز اول کے ہر سبق میں تقریباً ۷ سے زیادہ الفاظ استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔

۷ : ہر جزء میں ایک سبق قرآن مجید کے لیے مختص کیا گیا ہے اور ایک مثال کے لیے جس میں احادیث شریفہ بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کی گئی ہیں مگر یہ سب پڑھے ہوئے

قواعد ہی کے اندر رہے۔

۸ : جن لفظوں کو بارہا اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا ان کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے، ان پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تا کہ طلبا کو بے اعراب کی عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بتدریج کم ہوتا جائے۔ (مسئلہ کے اکثر الفاظ پر مشق کے لیے اعراب نہیں لگایا گیا۔ بجز ان الفاظ کے جن کے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

۹ : اکثر سبقوں میں اردو ترجمہ کے ساتھ عربی سوالات بھی دیے گئے ہیں تا کہ عربی میں بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے۔ یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلہ کا بنیادی اصول ہے۔

۱۰ : ہر جزء میں اس کے معیار کے لحاظ سے عربی تمرینیں بھی دی گئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی مدد سے قصوں، مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اس کی عربی بھی بنائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ تر قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے۔

۱۱ : ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بتدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا۔ یعنی کوئی قاعدہ سبق کی عربی میں استعمال نہیں کیا گیا جب تک کہ وہ بتایا نہیں گیا۔

۱۲ : افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل افعال متعلم کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کیے گئے ہیں۔

۱۳ : ہر درس میں جدید الفاظ کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

1 ہر سبق متعدد طلبہ سے پڑھایا جائے۔ خصوصاً کم استعداد والے طلبہ سے ریڈنگ پر زور دیا جائے۔

جب اس سے اطمینان ہو جائے تو ترجمہ کرایا جائے۔ پھر عربی کے سوالات پوچھے جائیں، لکھائے جائیں اور پڑھائے بھی جائیں۔ اردو تمرین بہر صورت بہ طور "ہوم ورک" دی جائے۔ غرض کہ ان تمام باتوں میں طلبہ پر ہی بار ڈالا جائے۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ مدد کریں۔

2 اگر یہ محسوس ہو کہ زیر تدریس قاعدہ اچھی طرح طلبہ کو ذہن نشین نہیں ہوا ہے تو دی ہوئی تمرین پر

اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اسی وضع کے اور جملے بھی مشق کے لیے دیے جائیں۔ لیکن کسی صورت میں ان قواعد کی حد سے باہر نہ ہوں جو اس سبق یا گزشتہ اسباق میں استعمال کیے گئے ہیں۔

3 اسم خاص پر سر دست لکھنے اور بولنے میں وقف کرایا جائے۔ غیر منصرف کے پیچیدہ مسائل کو نہ چھیڑا

جائے "أول، أسود، أبيض، أصغر، أخضر، أحمر، كسلان، ببغاء" کے متعلق یہ کہا جائے کہ ان پر ایک ہی پیش آتا ہے اور ان کو فی الحال مجرور استعمال نہ کرایا جائے۔

4 طلبہ سے قاعدے بیان کرنا اور تعریفیں رٹانا اس ابتدائی منزل میں قطعاً درست نہیں۔ جہاں تک ہو سکے عام فہم اردو میں تفہیم کرائی جائے۔

جن الفاظ پر اعراب نہیں ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کو طلبہ خود پڑھیں۔

5 سر دست یہ امر طلبہ کو ذہن نشین کرایا جائے کہ عربی میں تقریباً ہر اسم پر 'ال' لگایا جاتا ہے۔

بہ شرطیکہ وہ خاص یا مضاف (جس میں کا، کی، کے، را، ری، رے ہو) نہ ہو اور جب 'ال' ہو گا تو اس پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش نہیں لگائے جا سکتے۔ مضاف، مضاف الیہ اور اضافت کے اصطلاحی الفاظ سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیے۔ مضاف اور مضاف الیہ کو اضافت کا پہلا اور دوسرا اسم کہہ سکتے ہیں۔

6 یہ بتایا جائے کہ ہر اسم عربی زبان میں پیش کی حالت میں ہوتا ہے۔جب تک کوئی زیر یا زبر دینے والا کلمہ نہ ہو۔حسب ضرورت زبر یا زیر کے موثرات (عوامل) بتائے جائیں۔خود کتاب اس امر میں مدد کرے گی۔

7 اسم اشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ متصلاً کہا جائے اگر مرکب غیر مفید کہنا ہو، اور بہ صورت جملہ منفصلا مثلا (هَذَا الْكِتَابُ) اور (هَذَا كِتَابٌ) وغیرہ۔

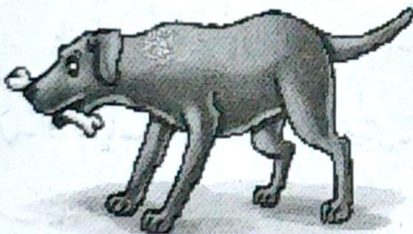
8 جزء اول میں مرکب توصیفی اور اضافی بالکل مختصر اور آسان ہیں۔تانیث اور جمع کے جھگڑے نہیں ہیں۔صفت کے مرکب میں اسم کو ہمیشہ بڑی آواز سے بولنا چاہیے اور صفت کو ذرا دبی آواز سے۔ مگر ساتھ ساتھ تاکہ طلبہ کا ذہن پہلے اسم ہی کے ترجمہ کی طرف منتقل ہو۔ایسا نہ ہو کہ وہ صفت کا ترجمہ پہلے کرنے کی کوشش کرے۔ کیوں کہ وہ اردو میں صفت پہلے بولتے ہیں اور موصوف بعد میں، یہ بھی بتایا جائے کہ صفت کو تھوڑی دیر کے لیے ترجمہ میں شمار نہ کریں۔پہلے صرف اسم کا ترجمہ کرلیں۔اس کے بعد اس اسم کے ساتھ صفت کو اسم ہی کی شکل وحالت میں لکھ دیں۔سہولت کے لیے کتاب کی اردو تمرینوں میں صفت کو قوسین میں رکھا گیا ہے۔تاکہ طلبہ ان کا ترجمہ اسم کے ترجمے کے بعد کریں۔پھر یہ بتایا جائے کہ اسم اور بعد کا کلمہ (صفت) دونوں ایک ہی حالت اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں۔

ملاحظہ: اگر لڑکیاں (أَنَا) اور (أَنْتَ) کے استعمال کی کوشش کریں تو یہ بتایا جائے کہ اسم کے آخر میں (ة) لگائیں۔اور بہ جائے (أَنْتَ) کے (أَنْتِ) بولیں۔جیسے (أَنْتِ صَغِيْرَةٌ) اور (أَنَا كَبِيْرَةٌ)۔(هو)، (ك)، اور (ه) کی تانیث سر دست بتانا مناسب نہیں۔



بسم الله الرحمن الرحيم

درس ١

ذٰلِكَ	هٰذَا
	هٰذَا كِتَابٌ.
	ذٰلِكَ فَرَسٌ.
	ذٰلِكَ كَلْبٌ.
	هٰذَا جَمَلٌ.

هٰذا كتابٌ.	ذٰلِكَ قَلَمٌ.
ذٰلِكَ فَرَسٌ.	هٰذا كَلْبٌ.
هٰذا كَلْبٌ.	ذٰلِكَ جَمَلٌ.
هٰذاجَمَلٌ.	ذٰلِكَ فَرَسٌ.

ترجمہ کرو

۱ یہ کتّا ہے۔	۲ وہ گھوڑا ہے۔	۳ یہ اونٹ ہے۔	۴ وہ کتا ہے۔
۵ یہ گھوڑا ہے۔	۶ وہ اونٹ ہے۔	۷ یہ قلم ہے۔	۸ وہ کتاب ہے۔
۹ یہ انسان ہے۔	۱۰ وہ حیوان ہے۔	۱۱ یہ سوال ہے۔	۱۲ وہ جواب ہے۔
۱۳ وہ کتاب ہے۔	۱۴ وہ قرآن ہے۔	۱۵ وہ آسان ہے۔	

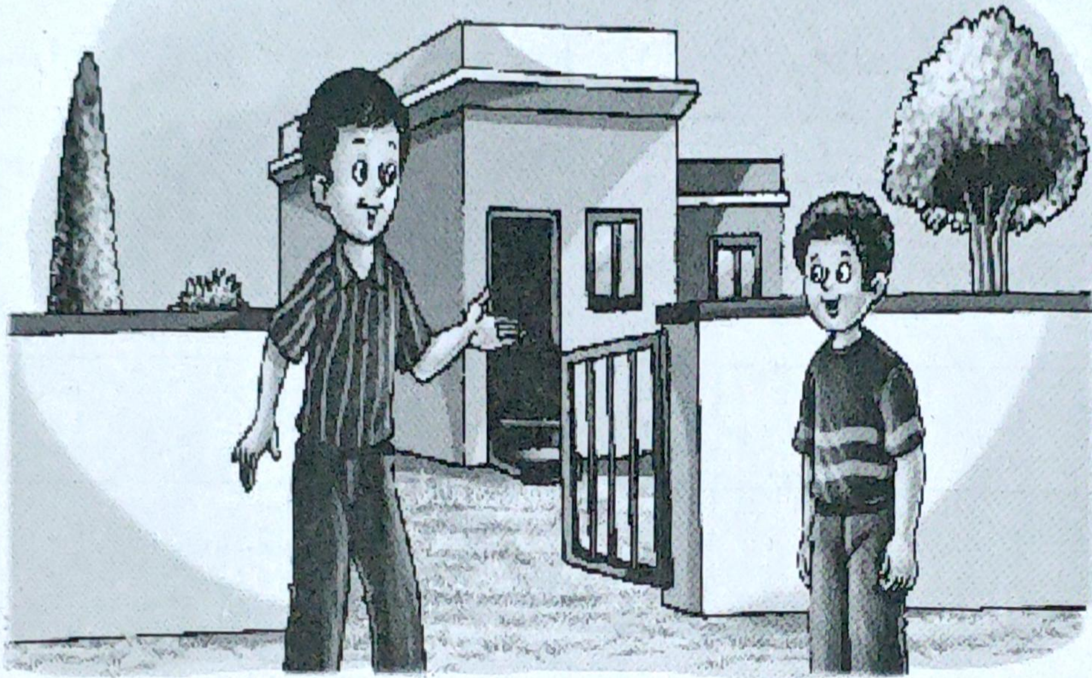
درس ٢

مَنْ	مَا
مَنْ هٰذا؟ هٰذا رَجُلٌ.	
مَاذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ قِرْدٌ.	
	مَنْ هٰذا؟ هٰذا وَلَدٌ.
	مَا ذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ حِمَارٌ.

ترجمہ کرو

①	یہ کون ہے؟	②	یہ آدمی ہے۔
③	وہ کون ہے؟	④	وہ لڑکا ہے۔
⑤	وہ اونٹ ہے۔	⑥	یہ گھوڑا ہے۔
⑦	یہ کیا ہے؟	⑧	یہ بندر ہے۔
⑨	وہ کیا ہے؟	⑩	وہ کتا ہے۔
⑪	یہ گدھا ہے۔	⑫	وہ کرسی ہے۔
⑬	وہ استاذ ہے۔	⑭	یہ لڑکا ہے۔
⑮	یہ کتاب ہے۔	⑯	وہ قلم ہے۔
⑰	محمدؐ کون ہیں؟	⑱	وہ انسان ہیں۔
⑲	وہ رسول ہیں۔	⑳	یہ کیا ہے؟
㉑	یہ کتاب ہے۔	㉒	وہ قرآن ہے۔ (القرآن)

ملاحظہ: اساتذہ ایسے اسموں کے ساتھ (مَنْ) اور (مَا) استعمال کرکے سوالات کریں جن کو لڑکا جانتا ہے یا جن کی عربی بتانے کی ضرورت نہیں۔ مثلاً قلم، کرسی، استاذ، لڑکا، بندر، کتا، گھوڑا، اونٹ وغیرہ۔



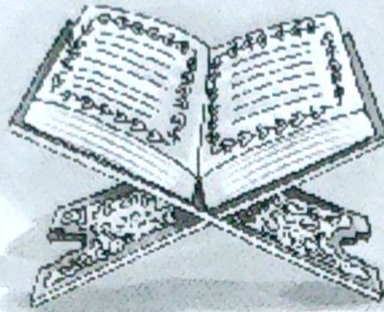
أَنْتَ	أَنَا
أَنْتَ وَلَدٌ.	أَنَا وَلَدٌ.
أَنْتَ صَغِيرٌ.	أَنَا كَبِيرٌ.

أحمد:	هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ؟
خالد:	نَعَمْ، أَنَا صَغِيرٌ.
خالد:	هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ؟
أحمد:	لَا، أَنَا كَبِيرٌ، لَاصَغِيرٌ.
أحمد:	هَلْ أَنْتَ كَبِيرٌ؟
خالد:	لَا، أَنَا صَغِيرٌ، لَا كَبِيرٌ.
خالد:	هَلْ هٰذَا كِتَابٌ؟
أحمد:	نَعَمْ، هٰذا كِتَابٌ.
خالد:	هَلْ ذٰلِكَ فَارِسِيٌّ؟
أحمد:	لَا، ذٰلِكَ عَرَبِيٌّ، لَافَارِسِيٌّ.

ترجمہ کرو

١ یہ دین ہے۔	٥ کیا وہ عربی ہے؟	٩ نہیں وہ عربی ہے۔	١٣ تو کون ہے؟
٢ کیا وہ اسلام ہے؟	٦ ہاں وہ عربی ہے۔	١٠ یہ کیا ہے؟	١٤ یہ کون ہے؟
٣ ہاں وہ اسلام ہے۔	٧ یہ کتاب ہے۔	١١ وہ کیا ہے؟	١٥ کیا تو مسلم ہے؟
٤ یہ قرآن ہے۔	٨ کیا وہ فارسی ہے؟	١٢ میں کون ہوں؟	١٦ ہاں، میں مسلم ہوں۔

درس٤



كتابٌ	اَلْ	+	كِتَابٌ	=	اَلْكِتَابُ
كتابٌ	اَلْ	+	كِتَابٌ	=	اَلْكِتَابُ
قُرْآنٌ	اَلْ	+	قُرْآنٌ	=	اَلْقُرْآنُ
بَيتٌ	اَلْ	+	بَيتٌ	=	اَلْبَيتُ
دَرْسٌ	اَلْ	+	دَرْسٌ	=	اَلدَّرْسُ
دِينٌ	اَلْ	+	دِينٌ	=	اَلدِّينُ

البَيتُ	الوَلَدُ	الكِتَابُ	الوَرَقُ
الجَمَلُ	الفَرَسُ	الحِمَارُ	القِرْدُ
الكَلْبُ	الدِّينُ	الدَّرْسُ	الرَّجُلُ

پڑھو اور لکھو

قرآن	دين	الإسلام	رجل
درس	عربي	جمل	حمار
كلب	قرد	فرس	ولد

الدّرس	الإسلام	دين	رجل	حمار
جمل	الكلب	البيت	القران	رسول
العرب	عربي	الجنة	العلم	قرد
زهر	الورق	الحمار	فرس	الصغير
الفرس	الإسلام	الجمل	كبير	

ملاحظہ: سر دست حروف شمسی اور قمری کے سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات ذہن نشین کرائی جائے کہ جس لفظ پر (الْ) آتا ہے اس کے آخر حرف پر تنوین نہیں آتی۔ (الْ) لگانے کے متعلق یہ کہا جائے کہ لفظ کے پہلے حرف سے (الْ) جوڑا جائے جیسا کہ اس سبق میں واضح کیا گیا ہے۔

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ .	اَلْكِتَابُ جَدِيدٌ .
اَلْعِلْمُ مُفِيدٌ.	اَلإِسْلَامُ دِينٌ .
اَلْأَدَبُ وَاجِبٌ .	اَلْبَيتُ جَدِيدٌ .
اَلْجَمَلُ طَوِيلٌ .	اَلدَّرْسُ سَهْلٌ .

اَلزَّهْرُ صَغِيرٌ.	
اَلشَّجَرُ كَبِيرٌ.	

اَللَّعِبُ ضَرورِيٌّ.

أسئلة

من أنت؟	هل أنت كبير؟
هل أنت صغير؟	هل هٰذا كتاب؟
هل ذٰلك قرآن؟	هل محمد رسول؟

ترجمہ کرو

١	علم ضروری ہے۔	٢	کھیل مفید ہے۔
٣	گھر بڑا ہے۔	٤	گھوڑا چھوٹا ہے۔
٥	درخت لمبا ہے۔	٦	پھول بڑا ہے۔
٧	کیا اونٹ بڑا ہے؟	٨	کیا کتاب مفید ہے؟
٩	وہ سبق ہے۔	١٠	سبق آسان ہے۔
١١	کیا وہ قرآن ہے؟	١٢	ہاں، وہ قرآن ہے۔ (القرآن)
١٣	کیا وہ عربی ہے؟	١٤	ہاں، وہ عربی ہے فارسی نہیں۔
١٥	تم کون ہو؟	١٦	میں لڑکا ہوں۔
١٧	کیا تم مسلم ہو؟	١٨	ہاں، میں مسلم ہوں۔
١٩	محمدؐ کون ہیں؟	٢٠	محمدؐ رسول ہیں۔
٢١	اسلام کیا ہے؟	٢٢	اسلام دین ہے۔
٢٣	دین آسان ہے۔	٢٤	سلام واجب ہے۔

اَلْبَيْتُ		اَلْمَدْرَسَةُ	
فِي	الْبَيْتِ	فِي	الْمَدْرَسَةِ

اَلْفَرَسُ	اَلْجَمَلُ
عَلَى الْفَرَسِ	عَلَى الْجَمَلِ
اَلْمَيدَانُ	اَلْمَسْجِدُ
إِلَى الْمَيدَانِ	إِلَى الْمَسْجِدِ
اَلْبَيْتُ	اَلْمَدْرَسَةُ
مِنَ الْبَيْتِ	مِنَ الْمَدْرَسَةِ
اَلْوَلَدُ	اَلْوَالِدُ
لِـ لِلْوَلَدِ	لِـ لِلْوَالِدِ
(لِـ+ الْوَلَدِ)	(لِـ+ الْوَالِدِ)

فِي الْقُرآنِ	مِنَ اللهِ	مِنَ الْبَيتِ
إِلَى الْمَسْجِدِ	إِلَى الْمَيدَانِ	فِي الْمَلْعَبِ
لِلّٰهِ	لِلْوَلَدِ	عَلَى الْجَبَلِ

ملاحظہ: لِ لگانے کی کافی مشق کرائی جائے، ال والے اسم پر (لِ) لگانے سے ال سے الف گر جاتی ہے۔

ترجمہ کرو

۱ مدرسہ میں۔	۶ اونٹ پر۔	۱۱ گھر سے مدرسہ تک۔	۱۶ کھیل کے میدان میں۔
۲ گھر میں۔	۷ علم کے لیے۔	۱۲ گدھے پر۔	۱۷ پھول سے۔
۳ میدان سے۔	۸ دین کے لیے۔	۱۳ چھوٹے سے بڑے تک۔	۱۸ کھیل کے لیے۔
۴ مدرسہ سے۔	۹ گھر تک۔	۱۴ اول سے آخر تک۔	۱۹ بندر کے لیے۔
۵ گھوڑے پر۔	۱۰ قیامت تک۔	۱۵ درخت پر۔	۲۰ اللہ پر۔

حرکات لگاؤ، لکھو اور پڑھو۔

في القرآن	على الله	الدرس	للعلم
من المسجد	الدين	للرسول	من الزهر
إلى البيت	في الجنة	على الجمل	للفرس
للعب	من الكبير	للصغير	على الرجل
الإسلام	الشجر	حمار	كلب

درس٧

أَيْنَ	كَيْفَ
أَيْنَ الْولدُ؟	
الولدُ علَى الْكُرْسِيِّ.	
أَيْنَ الْكُرسيُّ؟	
اَلْكرسيُّ علَى الْأَرْضِ.	

أَيْنَ القَلَمُ ؟	القلم في الجَيبِ.
كَيْفَ الوَلَدُ؟	الولدُ طَيِّبٌ.
أَيْنَ السَّمَكُ؟	السَّمَكُ فِي المَاءِ.
أَيْنَ الزَّهرُ؟	اَلزَّهْرُ علَى الشَّجَرِ.
كَيْفَ الزَّهْرُ؟	اَلزَّهْرُ جمِيلٌ.

أسئلة

كيف أنت؟	أين أنت؟	أين القلم؟
أين الأستاذ؟	أين الكرسي؟	كيف الأستاذ؟
من على الكرسي؟	مافي الماء؟	ماعلى الشجر؟
من محمد؟	هل محمد رسول؟	كيف الزهر؟

ترجمہ کرو

١ آدمی گھوڑے پر ہے۔	٢ بندر درخت پر ہے۔	٣ گھوڑا میدان میں ہے۔
٤ اونٹ صحرا میں ہے۔	٥ مچھلی پانی میں ہے۔	٦ استاد کرسی پر ہے۔
٧ لڑکا زمین پر ہے۔	٨ کیا یہ گھر ہے؟	٩ نہیں، یہ مسجد ہے، گھر نہیں۔
١٠ پانی کیسا ہے؟	١١ پانی اچھا ہے۔	١٢ پانی وضو کے لیے ہے۔
١٣ کیا وہ پھول ہے؟	١٤ ہاں، وہ پھول ہے۔	١٥ وہ خوب صورت ہے۔
١٦ قرآن عربی میں ہے۔	١٧ اسلام کیا ہے؟	١٨ اسلام ایک دین ہے۔
١٩ دین کیسا ہے؟	٢٠ دین آسان ہے۔	٢١ مکہ کہاں ہے؟
٢٢ مکہ عرب میں ہے۔	٢٣ محمدؐ کون ہیں؟	٢٤ کیا محمد رسول ہیں؟

درس ٨

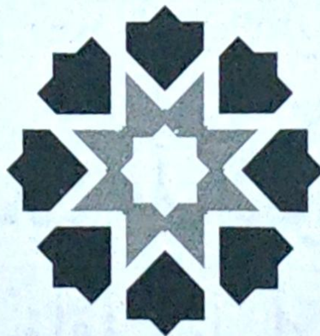
اَلْحَمْدُ	ثَابِتٌ	لِلّٰهِ.
القرآنُ	هِدَايةٌ	لِلْإنْسَانِ.
العَمَلُ	ضَرُورِيٌّ	لِلْعالِمِ.
الأستاذُ	جالِسٌ	علَى الكُرسيِ.
اَلْوَلَدُ	وَاقفٌ	علَى الأرضِ.
القلمُ	لازمٌ	لِلْكتابَةِ.
الْكتاب	لازمٌ	لِلْقِراءَةِ.
العلمُ	نِعْمةٌ	لِلْإنْسانِ.
اَلدَّرسُ	سهلٌ	لِلْولدِ.



ترجمہ کرو



سلام چھوٹے پر واجب ہے۔	شکر انسان کے لیے لازم ہے۔
پانی انسان کے لیے ضروری ہے۔	ادب لڑکے پر واجب ہے۔
فقیر زمین پر کھڑا ہے۔	امیر گھوڑے پر بیٹھا ہے۔
پھول پیڑ پر ہے۔	لڑکا کرسی پر ہے۔
لباس انسان کے لیے ضروری ہے۔	کیا قرآن قسم کے لیے ہے؟
کیا وہ تبرک کے لیے ہے؟	نہیں، وہ عمل کے لیے ہے۔
قرآن انسان کے لیے نعمت ہے۔	علم انسان کے لیے ضروری ہے۔
عمل انسان کے لیے ضروری ہے۔	عالم کے لیے عزت ہے۔
جاہل کے لیے ذلت ہے۔	ہدایت کہاں ہے؟
ہدایت قرآن میں ہے۔	کیا حمد انسان کے لیے ثابت ہے؟



درس ٩



هُوَ	أَنتَ	أَنَا

أَنَا ولدٌ.	أَنتَ ولدٌ.
أَنَا قَصِيرٌ.	أَنتَ طَوِيلٌ.
أَنَا سَمِينٌ.	أَنتَ هَزِيلٌ.

أناجَالِسٌ علَى الْكرسيّ.

وَأَنتَ وَاقِفٌ علَى الأرْضِ.

أَنَا مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ.
وَ أَنتَ مَشْغُوْلٌ بِاللَّعِبِ.
أَنَامُسْلِمٌ وَ أَنتَ أَيضًا مُسْلِمٌ.
أَنَا مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ وَ أَنتَ مَشْغُولٌ بِاللَّعِبِ.
هٰذا جَيِّدٌ فِي القِرَاءَةِ.
وَذٰلِكَ جَيِّدٌ فِي اللَّعِبِ.

أسئلة

من أنت؟	هل أنت سمين؟	هل أنت هزيل؟
كيف أنت؟	هل أنت مسلم؟	هل لله حمد؟
كيف هو؟	هل أنت جيدفي اللعب؟	أين الأستاذ؟

ترجمہ کرو

وہ لکھنے میں اچھا ہے۔	میں لمبا ہوں، پست قد نہیں۔	اسلام دین ہے۔
تم کھیل میں اچھے ہو۔	پانی وضو کے لیے ضروری ہے۔	وہ عمل کے لیے ہے۔
تم پڑھنے میں اچھے ہو۔	علم بھی مفید ہے، اور کھیل بھی مفید ہے۔	اسلام کیا ہے؟
وہ دبلا ہے، موٹا نہیں۔	مسجد عبادت کے لیے ہے، نہ کہ کھیل کے لیے۔	عالم کے لیے عزت ہے۔
تم لکھنے میں کیسے ہو؟	عمل اسلام کے لیے ضروری ہے۔	جاہل کے لیے ذلت ہے۔

درس ١٠

هٰذا فأرٌ.	هذاالفَأرُ
هٰذا فأرٌ. هٰذاالفَأرُ صَغِيرٌ.	
ذٰلكَ قِطٌ. ذٰلكَ القِطُّ كَبِيرٌ. وَهُوَ أَبْيَضُ.	
ذٰلكَ طَائِرٌ. ذٰلكَ الطَّائِرُ غُرَابٌ. وَهُوَ أَسْوَدُ.	

هٰذا درسٌ . هٰذا الدّرسُ جَدِيْدٌ .

وَهُوَ سهْلٌ، لاصَعْبٌ.

أسئلة

كيف القط؟	هل أنت أسود؟	هل أنت في حيدرآباد؟
كيف الغراب؟	هل أنت أبيض؟	هل القران في اللسان العربي؟
أين مكة؟	هل للإنسان حمد؟	هل اللسان العربي لازم للمسلم؟

ترجمہ کرو

وہ کھیل۔	یہ اونٹ ہے۔	عربی مسلم کے لیے ضروری ہے۔
وہ کھیل نیا ہے۔	یہ گھوڑا۔	عالم کے لیے عمل ضروری ہے۔
وہ کتا کالا ہے۔	یہ گھوڑا ہے	کیا یہ مسجد ہے؟
یہ بلا دبلا ہے۔	یہ آدمی گورا ہے، کالا نہیں۔	کیا مسجد میں وضو کے لیے پانی ہے؟
وہ بندر۔	وہ دین اسلام ہے۔	ہاں، اور وہ اچھا ہے۔
وہ بندر ہے۔	وہ کتاب کیسی ہے؟	کیا وضو کے لیے پانی ضروری ہے؟
وہ گدھا موٹا ہے۔	یہ قرآن۔	کیا وہ گھر خوب صورت ہے؟
یہ اونٹ۔	یہ قرآن عربی میں ہے۔	کیا وہ لڑکا لکھنے پڑھنے میں مشغول ہے؟

درس ١١



هٰذَا رَسْمٌ.

هٰذا الرَّسْمُ جَمِيلٌ جِدًّا.

مَاذا فِي الرَّسْمِ ياعَزِيزُ؟

فِي الرَّسْمِ قَفَصٌ.

مَاذا في القَفَصِ؟ في القَفص طَائِرٌ.

أَذٰلِكَ الطَّائِرُ بَبْغَاءُ؟

نَعَمْ. ذٰلِكَ الطَّائِرُ بَبْغاءُ.

كَيفَ ذٰلِكَ الطَّائِر؟	هُوَجَمِيلٌ جِدًّا.
لِمَنْ هٰذاالْقَفَصُ؟	هٰذاالْقَفَصُ لِفَرِيدٍ.
أللطَّائر قَفَصٌ؟	نعم، القفص للطائر.

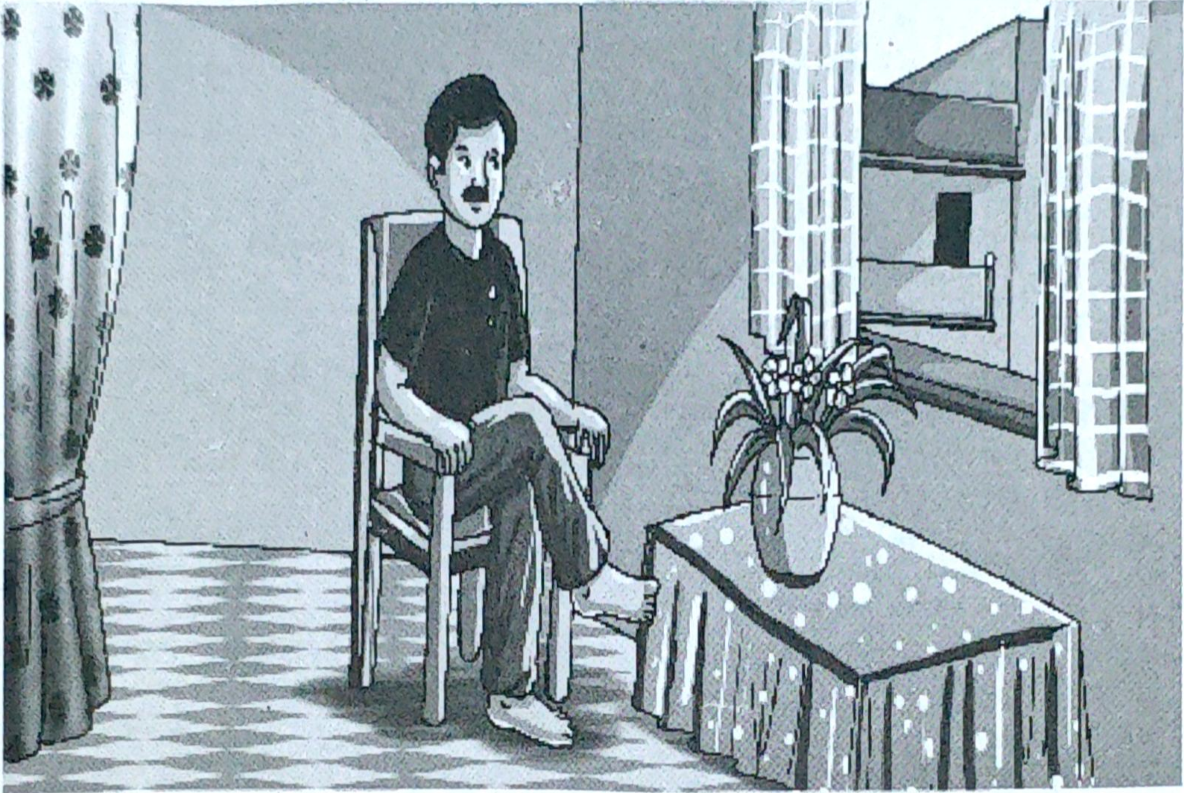
أسئلة

كيف ذلك الرسم؟	أهوأسود؟	أذلك القفص كبير؟
أين الطائر؟	أهوجميل؟	أهذا الدرس صعب؟
أهو لفريد؟	أهو ببغاء؟	

ترجمہ کرو

یہ کتاب کس کی ہے؟	طوطا کس کا ہے؟	وہ پنجرہ کس کا ہے؟
یہ تصویر کیسی ہے؟	کیاوہ گھر خوب صورت ہے؟	یہ چوہا بہت موٹا ہے۔
وہ بلا بہت دبلا ہے۔	وہ لڑکا کالا ہے۔	یہ آدمی گورا ہے۔
اے فرید! یہ سبق کیسا ہے؟	یہ سبق آسان ہے، مشکل نہیں	
اسلام دین ہے۔	یہ دین بہت سہل ہے، مشکل نہیں ہے۔	
کیا یہ کتاب قرآن ہے؟	ہاں، یہ کتاب قرآن ہے اور وہ مبارک ہے۔	

درس ١٢



فِي هٰذَا الرَّسْمِ أَصِيصٌ.

وَفِي ذٰلِكَ الأَصِيصِ غَرْسٌ.

عَلَى ذٰلِكَ الغَرْسِ وَرَقٌ وَوَرْدٌ.

اَلْوَرَقُ أَخْضَرُ وَالوَرْدُ أَحْمَرُ.

لِمَنْ ذٰلِكَ الأَصِيصُ؟

ذٰلِكَ الأَصِيصُ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ.

هَلْ ذٰلِكَ الْغَرْسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ؟

نَعَمْ، ذٰلِكَ الْغَرْسُ مِنَ الْحَدِيقَةِ.

لِمَنِ الْحَدِيقَةُ؟

الحَدِيقَةُ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ وَهُوَعَلَى الْكُرسيِّ.

فِي الحَدِيقَةِ زَهْرٌ وَفَاكِهَةٌ أَيضًا.

أسئلة

أذلك الرسم جميل؟	لمن الورد؟	كيف الغرس؟
أين الغرس؟	أين ذلك الرجل؟	كيف الورد؟
أين الورد؟	أين الزهر؟	كيف الورق؟

ترجمہ کرو

طوطا اس پنجرہ میں ہے۔	اس گھر میں کون ہے؟	یہ تصویر کس کی ہے؟
میوہ اس دکان میں ہے۔	وہ کتاب اس لڑکے (کے لیے) کی ہے۔	وہ تصویر اس عالم کی ہے۔
گملا اس تصویر میں ہے۔	یہ پودا خوب صورت ہے۔	حوض میں پانی ہے۔
وہ لڑکا باغ میں ہے۔	یہ ملک اللہ کا ہے۔	پانی وضو کے لیے اچھا ہے۔

درس ١٣

اَللّٰهُ مَوجُودٌ.	اَللّٰهُ لَيسَ بِغَائِبٍ.
اَللّٰهُ رَحِيمٌ.	اَللّٰه لَيسَ بِظَالِمٍ.
اَلْإِسْلَامُ حَقٌّ.	اَلإِسْلَام لَيسَ بِبَاطِلٍ.
اَلْقِردُ حَيَوانٌ.	اَلْقِرْدُ لَيسَ بِإِنْسانٍ.
اَلْمَاءُ كَثِيرٌ.	اَلْمَاءُ لَيسَ بِقَلِيلٍ.
اَلتِّينُ حُلْوٌ.	اَلتِّينُ لَيسَ بِحَامِضٍ.
اَللَّيمُونُ حَامِضٌ.	اَللَّيمُونُ لَيسَ بِحُلْوٍ.
اَلدَّرْسُ سَهْلٌ.	اَلدَّرْسُ لَيسَ بِصَعْبٍ.

أسئلة

هل القط طويل؟	هل الفأر كبير؟	أمحمدؐ رسول ؟
هل الجمل قصير؟	هل القرآن مبارك؟	هل الدين حق؟
هل التين حامض؟	هل الدين صعب؟	أذلك الدين الإسلام؟
هل السمك قليل ؟	هل الليمون حامض؟	

ترجمہ کرو

کیلا کھٹا نہیں ہے۔	انجیر بڑا نہیں ہے۔	کیا عالم مخلص نہیں ہے؟
پودا بڑا نہیں ہے۔	گلاب چھوٹا نہیں ہے۔	تصویر خوب صورت نہیں ہے۔
اللہ غافل نہیں ہے۔	اللہ ظالم نہیں ہے۔	کیا پانی وضو کے لیے ضروری نہیں ہے؟
وہ لڑکا دبلا نہیں ہے۔	یہ لڑکا موٹا نہیں ہے۔	وہ بیٹھا ہے اور لکھنے میں مشغول نہیں ہے۔
وہ آدمی اچھا نہیں ہے۔	کونڈا بڑا نہیں ہے۔	اور یہ کتاب لڑکے کے لیے مشکل نہیں ہے۔
یہ کتاب ہے۔	سبق مشکل نہیں ہے۔	
کیا اللہ عالم نہیں ہے؟	وہ پڑھنے میں اچھا نہیں ہے۔	

ملاحظہ: بتایا جائے کہ ھل کو جب ال والے اسم سے ملایا جائے تو اس کے لام کو زیر دیا جاتا ہے۔ ۱۲

درس ١٤

ـهُ	كَ	يْ

رَبُّهُ	رَبُّكَ	رَبِّي
عَبْدُهُ	عَبْدُكَ	عبدي
اِسْمُهُ	اِسْمُكَ	اِسْمِي

جملك	فرسه	كلبك	ببغائي
حديقتك	فاكهتي	وردك	أصيصي
بيتي	غرسه	ربك	رسوله
إيماني	صديقه	عبده	

مَااسْمُكَ؟ اِسمِي حَمِيدٌ.

كَيفَ حَالُكَ؟ حَالِي طَيِّبٌ.

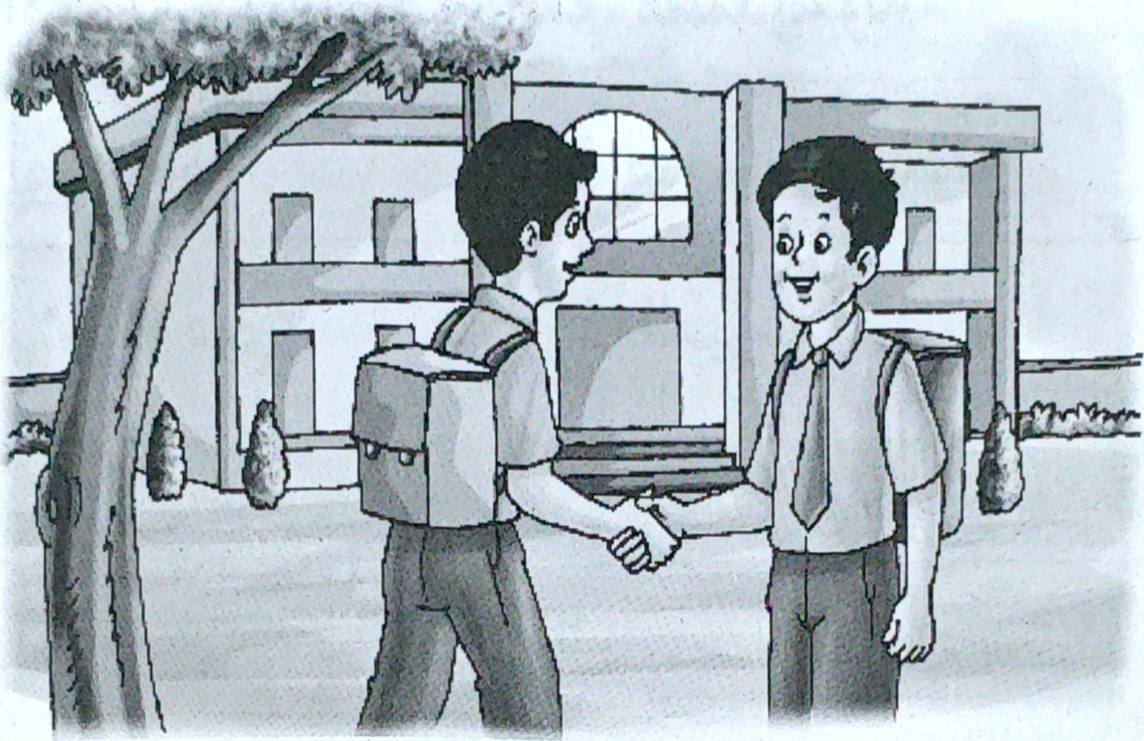
مَنْ رَبُّكَ؟	رَبِّي اللهُ.
أَمُحَمَّدٌ رَسُولُهُ؟	نَعَمْ، مُحَمَّدٌ رَسُولُهُ.
أَهُوَعَبْدُهُ؟	نَعَمْ، هُوَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.
أَلْإِسْلَامُ دِينِي.	وَهٰذَا الدِّينُ سَهْلٌ.

أسئلة

من ربك؟	من رسولك؟	هل دينك باطل؟
أهو عبدٌ؟	ما اسمه؟	هل دينك سهل؟
مادينك؟	أربك غافل؟	من ربّه؟

ترجمہ کرو

اس کا گھر۔	تیرا طوطا۔	میرا گھر آپ کا گھر ہے۔
اس کا گھوڑا۔	تیرا باغ۔	میرے باغ میں میوہ ہے۔
اس کا دوست۔	تیرا پودا۔	تمھارے والد کیسے ہیں اور وہ کہاں ہیں؟
میرا پالنے والا۔	تمھارا دین کیا ہے؟	تمھارا پالنے والا کون ہے؟
میرا گلاب۔	کیا تمہارے رسول محمدؐ ہیں؟	اسلام میرا دین ہے۔
میرا کونڈا۔	میرا رب مہربان ہے۔	اور وہ حق ہے، باطل نہیں۔



اَلسَّلَامُ عَلَيكُمْ يَامَجِيدُ!
وَعَلَيكُمُ السَّلَامُ يَاحَمِيدُ!

مِنْ أَيْنَ ؟	أَنَامِنَ الْمَدْرَسَةِ .
إِلى أَيْنَ ؟	إِلى الْبَيْتِ .
مَاعِنْدَكَ؟	عِنْدِي كِتَابٌ .
أَذٰلِكَ الْكِتَابُ لَكَ؟	نَعَمْ، ذٰلِكَ الْكِتَابُ لِي .
مَتَى امْتِحَانُكَ؟	أَهُوَقَرِيبٌ؟

لَا ، اِمتحانِي بَعِيدٌ جِدًّا ۔

أَوالدك هَهُنا (في حَيدرآباد)؟

لا ، هُوَفي مومبائي ، وَهُناكَ لَهُ شُغْلٌ ۔

أسئلة

أين صديقك؟	كيف هو؟	أبيتك بعيد؟
ماشغلك؟	متى امتحانك؟	أربك ظالم؟
أدينك الإسلام؟	أههنا اصيص؟	لمن هو؟
لمن الأرض؟	لمن الملك؟	أين والدك؟

ترجمہ کرو

میرا رب تیرا بھی رب ہے۔	وہ کتاب میری ہے۔	یہاں میرے والد ہیں۔
تیرے پاس کیا ہے؟	یہ قلم اس کا ہے۔	اور وہاں میرا دوست ہے۔
میرے پاس اس کا طوطا ہے۔	یہ گھر کس کا ہے؟	میرا دین باطل نہیں ہے۔
پھول میرے باغ میں زیادہ ہیں۔	یہ گھر اس کا ہے۔	قرآن عربی میں ہے اور عربی آسان ہے، مشکل نہیں
پڑھنا میرا کام ہے، کھیل اس کا کام۔	یہاں کون ہے؟	مسلم کے لیے اس کا پڑھنا ضروری ہے۔

درس ١٦

أَيُّ طائرٍ	أَيُّ فصْلٍ
أَيُّ دِينٍ	أَيُّ مِنْهَاجٍ
كُلُّ فَصْلٍ	كُلُّ بَلَدٍ
كُلُّ شَيْءٍ	كُلُّ مِنْهَاجٍ

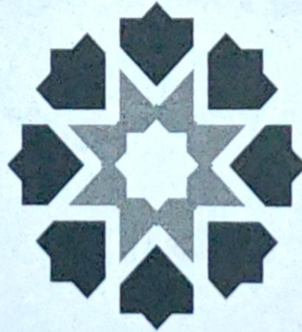
أَيُّ طَائِرٍأَسْوَدُ؟	اَلْغُرَابُ أَسْوَدُ.
أَيُّ بَلَدٍطَيِّبٌ؟	بَلَدِي طَيِّبٌ.
أَيُّ مِنْهَاجٍ جَدِيدٌ؟	هَذَا الْمِنْهَاجُ جَدِيدٌ.
أَكُلُّ شَيْءٍرَخِيصٌ؟	لَا، كُلُّ شَيْءٍ لَيسَ بِرَخِيصٍ.
أَكُلُّ فَصْلٍ طَيِّبٌ؟	لَا،كُلُّ فَصْلٍ لَيسَ بِطَيِّبٍ.
أَكُلُّ رَجُلٍ مَسْرُورٌ؟	لَا،كُلُّ رَجُلٍ لَيسَ بِمَسْرُورٍ.

أسئلة

أي شيئ حامض؟	أي حيوان طويل؟	أكل منهاج مفيد؟
أي شيئ حلو؟	أكل ولد هزيل؟	أكل رجل مسلم؟

ترجمہ کرو

کون ساطریقہ اچھا ہے؟	کون سادین حق ہے؟	کون ساپرندہ خوب صورت ہے؟
کون ساکام اچھا ہے؟	کون ساعلم مفید ہے؟	کون سادین باطل نہیں ہے؟
کون ساعمل مفید ہے؟	کون سی چیز صحیح نہیں ہے؟	کیاہر لڑکاخوش ہے؟
کیاہر عالم اچھاہے؟	کیاہر ایک کواکالا ہے؟	کیاہر شہر خوب صورت ہے؟
کیاہر آدمی موٹاہے؟	ہر آدمی دبلا نہیں ہے۔	ہر آدمی پست قد نہیں ہے۔
ہر طریقہ آسان نہیں ہے۔	ہر دین حق نہیں ہے۔	ہر عالم جید نہیں ہے۔



درس ١٧

أَدَبٌ + أُسْتَاذٌ =	أَدَبُ الأُسْتَاذِ
دَرْسٌ + كِتَابٌ =	دَرْسُ الْكِتَابِ
وَقْتٌ + لَعِبٌ =	وَقْتُ اللَّعِبِ
لَوْنٌ + زَهْرٌ =	لَوْنُ الزَّهْرِ

فَصْلُ التِّينِ

يَومُ الْجُمُعَةِ

فَضْلُ اللهِ

يَومُ العِيدِ

تَمْرِينُ الدَّرسِ

دَرْسُ الكتابِ



قَلَمُ الرَّصاصِ



قَلَمُ الْحِبْرِ

	ترجمہ کرو	
لڑکے کا نام	آدمی کی تصویر	باغ کا میوہ
گھر کا کام	چوہے کا رنگ	دوست کا گھر
لکھنے کا وقت	مسلم کا ایمان	قیامت کا دن
انجیر کا درخت	گلاب کا موسم	طوطے کا پنجرہ
عرب کی زمین	اللہ کا نام	لکھنے کی مشق
والد کے دوست	اللہ کی کتاب	قبر کا عذاب
پڑھنے کا وقت	اللہ کا گھر	کوے کا رنگ
مچھلی کی شکل	گلاب کا پودا	اللہ کا بندہ
اللہ کا رسول	قرآن کی تعلیم	تعلیم کا طریقہ

درس ١٨

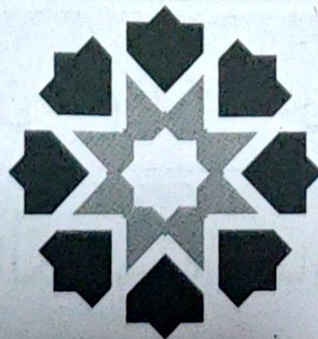
أَدَبُ الأُسْتَاذِ	وَاجِبٌ.
دَرْسُ الْكِتَابِ	سَهْلٌ.
تَمْرِينُ الدَّرسِ	مُفِيدٌ.
يَومُ العِيدِ	مُبَارَكٌ.
قَلَمُ الرَّصَاصِ	رَخِيصٌ.
قَلَمُ الْحِبْرِ	ثَمِينٌ.
فَضْلُ اللهِ	كَبِيرٌ.
دَرْسُ المُحادَثَةِ	مُفِيدٌ.
فَصْلُ الشِّتَاءِ	بَارِدٌ.
فَصْلُ الصَّيفِ	حَارٌّ.
إِسْمُ الكتابِ	مِنْهَاجُ العَرَبِيَّةِ.

أسئلة

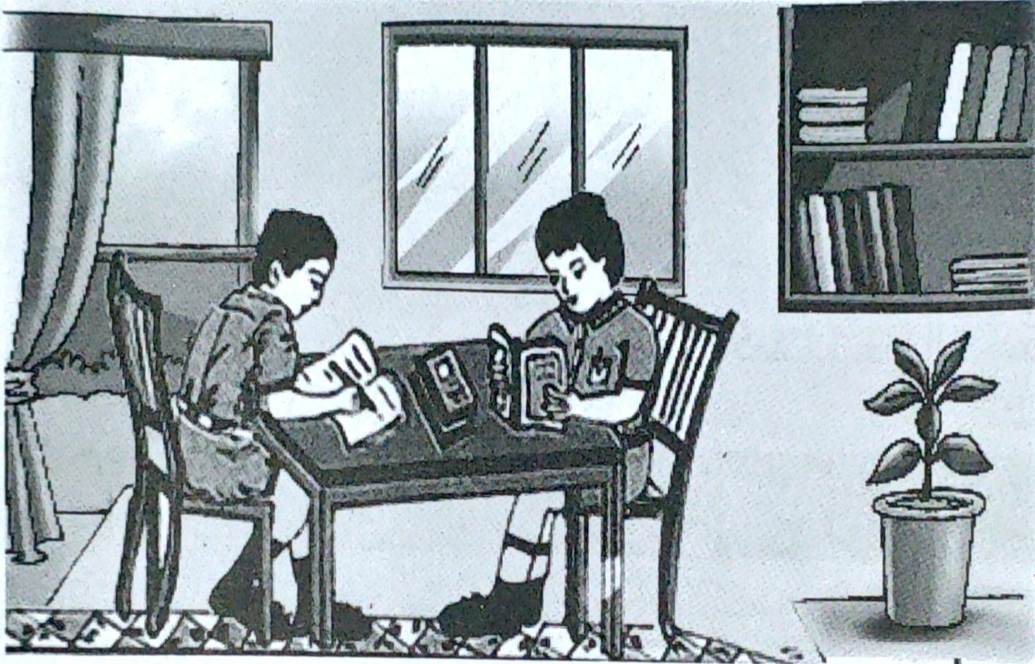
مالون الببغاء؟	أي قلم ثمين؟	أي يوم مبارك؟
مالون الفأر؟	أي فصل حار؟	أي منهاج مفيد؟
أي قلم رخيص؟	أي فصل بارد؟	كيف شغل القراءة؟

ترجمہ کرو

گلاب کا رنگ سرخ ہے۔	قیامت کا دن حق ہے۔
قرآن کی تعلیم صحیح ہے۔	اللہ کا گھر مکہ میں ہے۔
عید کا دن بہت قریب ہے۔	گلاب کا پودا اچھا ہے۔
انجیر کا موسم دور ہے۔	کیا یہ گفتگو کا وقت ہے؟
نہیں، یہ پڑھنے کا وقت ہے۔	تجھ پر اللہ کی رحمت ہے۔
کیا آپ کے پاس فونٹن پن ہے؟	نہیں، میرے پاس پنسل ہے۔
شہر کی ہوا اچھی ہے۔	جاڑے کا موسم دور نہیں ہے۔
گرمی کا موسم تمھارے نزدیک کیسا ہے؟	



درس ١٩



مَنْ عَلَى هٰذَا الكُرْسِيِّ؟ عَلَيهِ وَلَدٌ.

أَيُّ شَيْءٍ أَمَامَ الْوَلَدِ؟ أَمَامَهُ طاوِلَةٌ.

أَيُّ شَيْءٍ فَوقَ الطَّاوِلَةِ؟

فَوقَ الطَّاوِلَةِ كتابٌ وَقَلَمُ الرَّصَاصِ.

أَينَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟

هُوَ فَوقَ الْكتَابِ، وَالْكتَابُ تَحْتَهُ.

مَنْ مَعَ ذٰلكَ الْوَلدِ؟

مَعَهُ صَدِيقُهُ وَهُوَأَمَامَهُ.

أَينَ بَيتُهُ؟ بَيتُهُ وَرَاءَ الْمَدْرَسَةِ.

هَلْ امْتحَانُهُ قَبْلَ الْعُطْلَةِ؟

لَا ، امْتحانُهُ بَعْدَ العُطلَةِ.

ذٰلكَ الوَلدُ مَشغولٌ بِالْقِراءَةِ.

وَصَدِيقُهُ مَشغولٌ بالْكتابَةِ.

ترجمہ کرو

تمھارے ساتھ کون ہے؟	میرے ساتھ میرا رب ہے۔
میں اللہ کے سامنے کھڑا ہوں۔	اس کے ساتھ اس کا ایمان ہے،
اور میرے ساتھ میرا ایمان۔	علم عمل کے لیے ضروری ہے۔
تمھارا امتحان کب ہے؟	میرا امتحان تعطیل سے پہلے ہے۔
تمھارا سفر عید کے پہلے ہے یا عید کے بعد؟ (اَمْ)	زمین کے نیچے کیا ہے؟
اس کے بعد میں ہوں اور میرے بعد تو۔	کیا ہر انسان کے لیے موت ہے؟
کون سا دین حق ہے؟	

درس ٢٠



هٰذا رَجُلٌ.	هٰذا رَجُلٌ مُسلِمٌ.
لَهُ خُلُقٌ.	لَهُ خُلُقٌ طَيِّبٌ.
فِي يَدِهِ كتابٌ.	فِي يَدِهِ كتابٌ جَدِيدٌ.

وَفي ذٰلِكَ الكتَابِ مِنْهَاجٌ جَدِيدٌ.	
ذٰلكَ الرَّجُلُ مَشْغُولٌ بِالْقِراءَةِ.	
هٰذا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ.	العَرَبِيُّ لِسانٌ قَدِيمٌ.
وَهُو لازِمٌ لِكُلِّ صَغيرٍ وَكَبيرٍ.	
هٰذا جُزْءٌ أَوَّلُ.	لِلّٰهِ حَمْدٌ كَثِيرٌ.
وَلَهُ فَضْلٌ كَبيرٌ.	هٰذا دَرْسٌ سَهلٌ.

أسئلة

هل أنت ولدمسلم؟	هل القران كتاب مبارك؟
أَهوفي لسان عربي؟	هل الشتاءفصل بارد؟
هلِ الصّيفُ فصلٌ حارّ؟	هل مكّةُ بلدَ مبارك؟
أفي هٰذا الكتاب منهاج جديد؟	هل القرأن في اللسان العربى؟
أهٰذا الببغاء طائرٌجميل؟	هل اللسان العربى لازم للمسلم؟

ترجمہ کرو

اچھاشہر	مبارک کتاب	ٹھنڈاپانی	عربی قرآن
عجیب چیز	نیاطریقہ	پراناگھر	موٹا آدمی
دبلالڑکا	خوب صورت تصویر	نئی چیز	میٹھا انجیر
خوب صورت پودا	چھوٹاکونڈا	اچھاموسم	خوب صورت گلاب
مسلم آدمی	قیمتی لباس	مشکل کام	پرانا دوست
نیاسبق	عربی زبان	مسلمان عالم	دینی تعلیم
اچھے اخلاق			

ملاحظہ : سردست اسماء کوبغیر ال کے استعمال کرایاجائے۔

درس ٢١



هٰذا وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ.

اَلْوَلَدُ المُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.

لَهُ فوزٌ كَبِيرٌ.

هُوَ مسرورٌ في كُلِّ وقتٍ.

الوقتُ عِنْدَهُ شَيْءٌ ثَمِينٌ.

ذٰلكَ وَلَدٌ كسلانُ.

اَلولَدُ الكسْلَانُ مَذْمُومٌ.

- هُوَمَحْزُونٌ فِي كُلِّ وَقْتٍ.
- الوقتُ عِنْدهُ لَيسَ بِشَيءٍ.
- اَلْفَوزُ لِلمُجْتَهِدِ، لَا لِلْكَسلانِ.
- هٰذا وَلَدٌ غَنِيٌّ، وَذٰلكَ وَلَدٌ فَقِيرٌ.

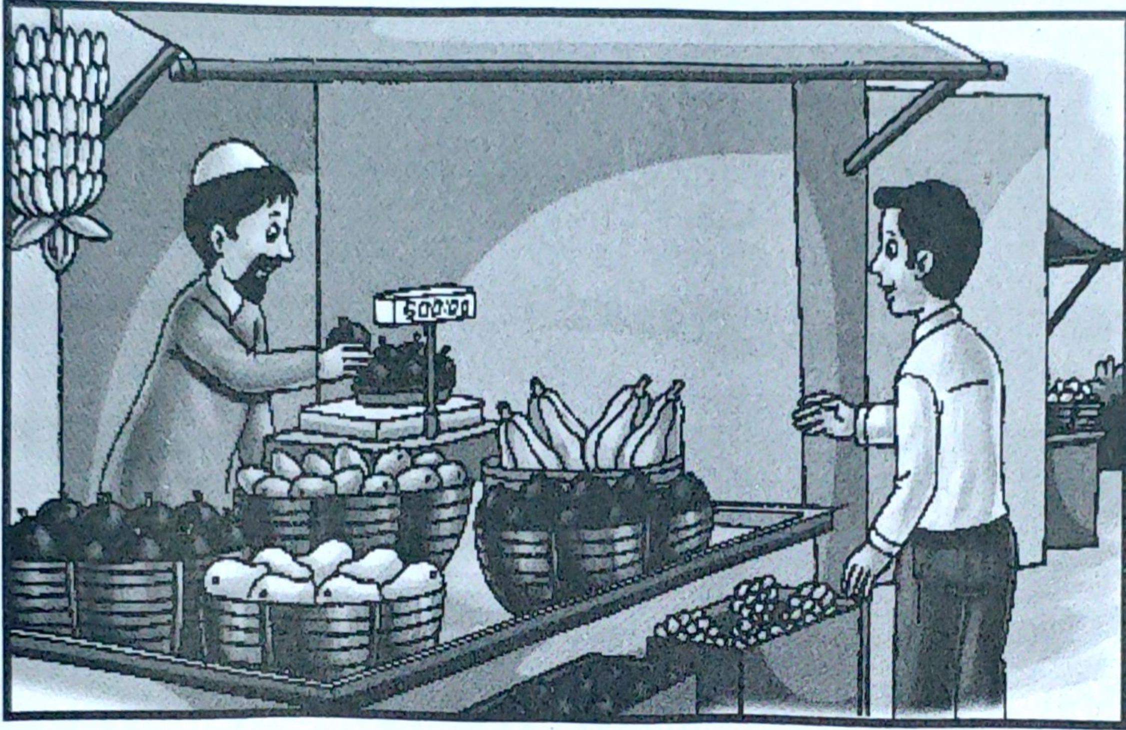
أسئلة

أي ولد محبوب؟	أي ولد مذموم؟	لمن الفوز؟
من المسرور؟	من المحزون؟	من الغني؟
من الفقير؟	من الرسول العربي؟	ماالقران المجيد؟

ترجمہ کرو

یہ پانی ہے۔	یہ محنتی آدمی ہے۔	اچھا پانی وضو کے لیے لازم ہے۔
یہ ٹھنڈا پانی ہے	محنتی آدمی برا نہیں ہے۔	وضو میں بڑا نفع ہے۔
میں لڑکا ہوں۔	سست آدمی محبوب نہیں ہے۔	میں مسلمان لڑکا ہوں۔
اسلامی تعلیم بہت مفید ہے۔	وہ آدمی ہے	محمدؐ رسول عربی ہیں۔
وہ دولت مند آدمی ہے۔	اسلام اچھا دین ہے۔	وہ رنجیدہ آدمی ہے۔
عربی زبان ہر مسلم کے لیے بہت ضروری ہے۔		

درس ٢٢



هٰذا دُكّانُ الفاكِهانِيِّ . فِيه كُلُّ قِسْمٍ مِنَ الْفاكِهَةِ.

فِيهِ رُمَّانٌ وَعِنَبٌ وَتُفَّاحٌ وَمَوزٌ وَتِينٌ وَبُرْتُقالٌ.

اَلرُّمَّانُ مُفِيْدٌ جِدًّا في الصَّيْفِ. وَالبُرْتُقالُ أَيضًا مُفِيدٌ . فِيهِ

قِنْوُالموزِ مُعَلَّقٌ . وَفِيهِ مَوْزٌ أَصْفَرُ .

وَفِي الدُّكّانِ مَوزٌ أَحْمَرُأَيضًا .

المَوزُ الأَصْفَرُ رَخِيصٌ . وَالمَوزُ الأَحْمَرُ ثَمِينٌ .

ذٰلكَ الدُّكَّانُ مَشْهُورٌفِي البَلَدِ .

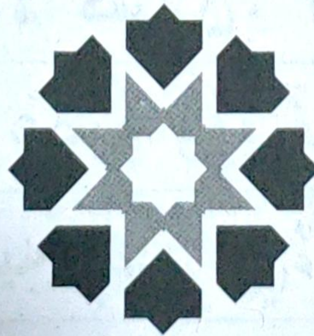
وَهُوَ لِرَجُلٍ، اِسْمُهُ مجيدٌ وَهُوَجَالِسٌ .

أسئلة

أيّ دكّان ذَلك؟	أَفيه برتقال؟	أيّ الموزثمين ؟
لِمَنْ هو؟	أَفيه تين؟	مااسم الفاكهاني؟
أين هو؟	هَلِ الرّمان بارد؟	هل هورجل مسلم؟
أفيه تفّاح؟	أيّ الموز رخيص؟	

ترجمہ کرو

وہاں میوہ والے کی دکان ہے۔	وہ محنتی آدمی ہے، سست نہیں
اس کے پاس پیلے کیلے ہیں، اور لال کیلے بھی۔	وہ پھنی بڑی ہے۔
اس میں بہت کیلے ہیں۔	یہ (میٹھا) انار ہے۔
چھوٹے انگور میٹھے اور سستے ہیں۔	اس کے باغ میں سنترے ہیں۔
اس گملے میں (خوب صورت) پودا ہے۔	اسلام (مشہور) دین ہے۔
اس کی تعلیم میں (بڑی) کام یابی ہے۔	قرآن (مجید) میں اسلام کی تعلیم ہے۔
وہ (عربی) زبان میں ہے۔	





اَلْوَلَدُ الْمُؤَدَّبُ

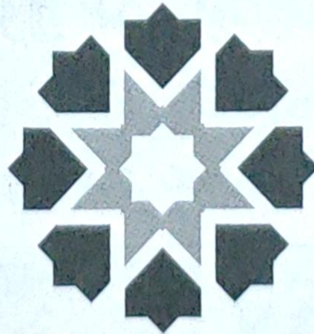
اَلْأَدَبُ شَيْءٌ عَظِيمٌ . هٰذاوَلَدٌ مُؤَدَّبٌ. خُلُقُهُ طَيِّبٌ . هُوَأَوَّلُ فِي السَّلامِ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ. اَلْأُسْتَاذُ عِنْدَهُ مِثْلُ الْوَالِدِ . لِكُلِّ شُغْلٍ عِنْدَهُ وقتٌ مَعلومٌ. لَهُ جِدٌّ فِي كُلِّ شَيْءٍ . فَهُوَ وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ .لَا كَسْلَانُ. فَمَا لِلْكَسْلَانِ مِنْ خَيْرٍ .لِذٰلِكَ لَهُ فَوْزٌ عَظِيمٌ. وَهُوَ خَيرُ مِثَالٍ لِغَيرِهِ . وَهٰذا مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلَيهِ . اَلْجِدُّ شَيْءٌ عَظِيمٌ . بِهِ عِزَّةٌ وَ به نجاحٌ .

أسئلة

ماهو الأدب؟	كيف خلق المؤدّب؟	أَذَلك المودب مسلمٌ؟
أي ولد محبوب؟	هل للكسلان من خير؟	ألهُ خلقٌ طيّب؟
من خير مثال؟	لمن الفوزُ؟	

ترجمہ کرو

یہاں ایک لڑکا ہے۔ وہ (مودب) لڑکا ہے۔	(مودب) لڑکا پیارا ہے، برا نہیں۔
علم ہر شخص کے لیے نعمت ہے۔	کھیل ہر وقت اچھا نہیں۔
کوشش (بڑی) چیز ہے۔	اس میں (بڑی) کامیابی ہے۔
(اچھے) اخلاق محبت کا سبب ہیں۔	پڑھنا (بہترین) کام ہے۔
اسلام (بہترین) دین ہے۔	محمدؐ (بہترین) رسول ہیں۔
اسلامی تعلیم (بہترین) تعلیم ہے۔	قرآن (مجید) اللہ کی کتاب ہے۔



درس ٢٤

يَااللَّهُ

أَناعَبْدُكَ. وَأنت رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ.

أَنْتَ خالِقِي وَخالِقُ كُلِّ شَيْءٍ.

أَنا عَبْدٌصَغِيرٌ. وَأَنْتَ رَبٌّ كَبِيرٌ.

لِلّهِ المْلكُ. وَلَهُ الحمدُ.

لَيسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي المُلكِ.

وَلَهُ القُوَّةُ وَلَهُ العِزَّةُ.

وَهُوَاللّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ.

فَضْلُهُ كَبِيْرٌ. كُلُّ شَيْءٍ مِنْ عِنْدِهِ.

فَهُوَخَالِقٌ وَرَازِقٌ. وَهُوَ رَحِيْمٌ لاَ ظَالِمٌ.

عِنْدَهُ خَيرٌ كَثِيرٌ وَثَوابٌ عَظِيمٌ.

فَشُكْرُهُ وَاجِبٌ عَلَى الإِنْسَانِ.

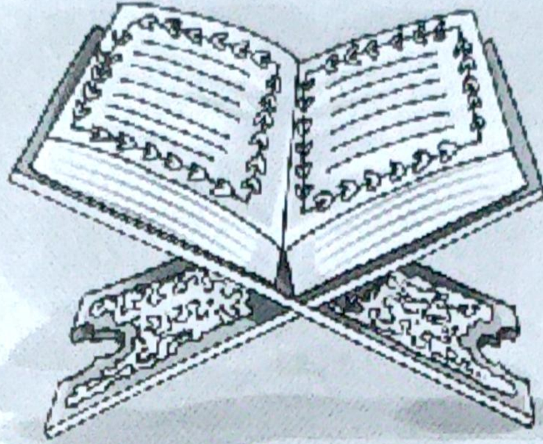
أسئلة

مَنِ الْخَالِقُ؟	مَنِ الرَّازِقُ؟	مَنِ الرَّحِيمُ؟
لِمَنِ الْحَمْدُ؟	لِمَنِ الْعِزَّةُ؟	لِمَنِ الْمُلْكُ؟
لِمَنِ الْأَرْضُ؟	لِمَنِ السَّمَاءُ؟	أَلَهُ شَرِيكٌ ؟
أَهُوَظَالِمٌ؟	أَأَنْتَ عَبْدُاللهِ؟	مَنْ رَبُّكَ؟
مَن خَيرُ رَسُولٍ؟	أيُّ لِسَانٍ ضَرُورِيٌّ لِلْمُسْلِمِ؟	

ترجمہ کرو

اللہ زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔	اے اللہ ! تیری تعریف ہر ایک بندہ پر واجب ہے۔
میں اللہ کا بندہ ہوں۔	ہر چیز تیری مہربانی سے ہے۔
میرا رب ظالم نہیں ہے۔	عربی زبان مشکل نہیں ہے۔
دین میں بہت بھلائی ہے۔	بلکہ تعلیم کا طریقہ مشکل ہے۔
اللہ کے پاس بہت ثواب ہے۔	عربی زبان ہر مسلمان کے لیے لازم ہے۔
میرا رسول بہترین انسان ہے۔	اس میں قرآن ہے۔اس میں حدیث ہے۔

درس ٢٥



اَلْقُرْاٰنُ الْمَجِيدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ. وَهُوَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ. وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. وَهُوَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ. هٰذَا رَبِّي. نَصْرٌمِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ. ذٰلِكَ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ. وَكُلٌّ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ.

اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ. أَلَيسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ؟

أَلَيسَ هٰذَا بِالْحَقِّ؟ ذٰلِكَ الْفَوزُ الْعَظِيمُ.

هٰذا شَيْءٌ عَجِيبٌ.

هٰذا مِنْ فَضْلِ رَبِّي.

أسئلة

لِمَنِ الْمَشْرِقُ؟	أَهٰذَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ؟	هَلِ الْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ؟
لِمَنِ الْمَغْرِبُ؟	لِمَنِ الْحَمْدُ؟	مَادِيْنُكَ؟
مِنْ أَينَ النَّصْرُ؟	مَنْ نَبِيُّكَ؟	هَلِ الْإِسْلَامُ حَقٌّ؟

ترجمہ کرو

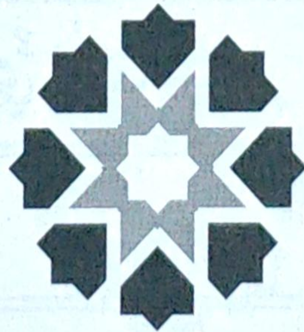
اللہ میرا رب ہے۔	اسلام بہترین مذہب ہے۔
اور وہ مہربان ہے۔	اس میں انسان کی نجات ہے۔
ہر چیز اس کے لیے ہے۔	یہ دین کامیابی کا سبب ہے۔
اے میرے رب! تو جاننے والا ہے۔	اس کی تعلیم قرآن (مجید) میں ہے۔
تو سننے والا ہے۔	قرآن (مجید) عمل کے لیے ہے، فقط برکت کے لیے نہیں۔
ہر چیز تیرے پاس سے ہے۔	اللہ کی مدد (بڑی) چیز ہے۔
تو میرا رب ہے۔ میں ظالم ہوں۔	وہ بڑی کام یابی ہے۔
تو مہربان ہے۔ تو بخشنے والا ہے۔	کیا فتح قریب نہیں ہے؟ (بڑی) کوشش سے (بڑی) کام یابی ہے۔
تیرے لیے تعریف ہے۔	اس کے لیے اخلاص بھی بہت ضروری ہے۔

تمرين (١)

اَلقُرآنُ كتابٌ مُبارَكٌ. وَهُوَ كَلامُ اللهِ. لَيسَ فِيه شَكٌّ لِلمُسْلم. وَالْكافِرُ لهُ شَكٌّ وَجَزاؤُهُ جَهنّم. وَهو فِي لِسانٍ عَربّيٍ. وَاللسان الْعَربيّ حُصُولهُ سَهلٌ لا صَعبٌ. بَل مِنْهاجُ تَعلِيمِه صَعْبٌ. وَغَفْلَةُ المُسْلم عَنْهُ خطأٌ كبيرٌ وظُلمٌ عَظِيمٌ.

اَلقرآنُ المجيدُ هِدايةٌ لِكُلٍّ. وَفيه بيانُ الإسلامِ. والإسلامُ خَيْرُ دينٍ. وَصاحِبُه مُحمّدٌ عَربِيٌّ. وَهُوَ رَحمةٌ لِلإنسانِ. وَالإنسانُ مِن آدم، لَامِنَ القِرْد. ومِنَ الإنسان أَبيضُ، وَأَسوَدُ، وَأَحْمَرُ، وأَصفَرُ. وَمِنْه طَوِيلٌ وقَصِيرٌ، وَهَزِيلٌ، وسَمِينٌ، ومُسْلمٌ وكَافِرٌ. لِلمُسْلم جَنّةٌ. وَللكافِرِجَهَنّمٌ.

مُحمَّدٌ رَسول اللّهِ. وَهو رَحِيمٌ بخَلقِ اللّهِ. خُلُقُهُ عَظِيمٌ. فِي تَعليمِهِ ثوابُ الدُّنْيا وَالآخِرَةِ. وَفِي العَمل بهِ نَفعٌ كثِيرٌ وَفوزٌ كَبِيرٌ. فَهُوخَيرُعَبْدٍ وَخَيرُرَسُوْلٍ. لَيسَ لَهُ مَثَلٌ فِي خَلقِ اللّه. هَذاتَمرينٌ مُفِيدٌ. وَهَذاالتَّمرينُ سَهْلٌ جدًّا مِنَ الأوَّل إلى الآخِر.



تمرين (٢)

مَنْ أَنْتَ ؟	أَنَا مُسْلِمٌ.
هَلْ أَنْتَ طَيِّبٌ؟	نَعَمْ، أَنَا طَيِّبٌ.

أيُّ شُغْلٍ خيرٌ عِنْدَكَ؟

ذِكْرُ اللهِ خيرٌ عِنْدِي.

أَيُّ شُغْلٍ خيرٌ بَعْدَهُ؟

بَعْدَهُ القِرَاءَةُ وَالْكِتَابَةُ خيرٌ.

هل القلم ضَرُورِيٌّ لِلْكِتَابَةِ؟

نعم، القَلَمُ ضرورِيٌّ لِلْكِتَابَة.

أَلَكَ حديقَةٌ؟

نَعَمْ، لِي حَدِيقَةٌ.

مَا فِي الحَدِيقة؟

في الحديقة كثير من الشجر والزهر والفاكهة.

ومن الفاكهة رمّانٌ وتينٌ وَّعنبٌ وتفّاحٌ وبرتقالٌ وموزٌ.

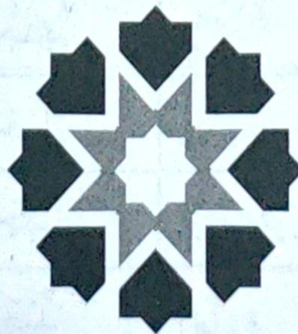
الرُّمانُ والبرتقال والتفّاح مفيد في فصل الصَّيف.

وفي فصْلِ الشتاءالتينُ والعنبُ مفيد.

وهذا من فضل الله وقدرتِه. وفضل الله عظيم.

أفي كلّ شيءٍ قدرةُ الله؟

نَعَم، في كلِّ شيءٍ قدرتُهُ.



فِهْرِسُ أَلْفَاظِ الجُزْءِ الأَوَّلِ مِنْ مَنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أَ	کیا	بَبْغَاءُ	طوطا	حَامِضٌ	کھٹا
أَبْيَضُ	سفید	بُرْتقَالٌ	سنترہ	حِبْرٌ	روشنائی
أَحْمَرُ	سرخ	بَلَدٌ	شہر	حَدِيقَةٌ	باغ
أَخْضَرُ	سبز	بَيتٌ	گھر	حَقٌّ	سچی بات
أَرْضٌ	زمین	تَحْتَ	نیچے	حُلْوٌ	میٹھا
أَسْوَدُ	کالا	تَمْرِينٌ	مشق	حِمَارٌ	گدھا
أَصْفَرُ	پیلا	تُفَّاحٌ	سیب	حَمْدٌ	تعریف
أَصِيصٌ	کونڈا ؍ گملا	تِينٌ	انجیر	خَالِقٌ	پیدا کرنے والا
إِلَى	تک	ثَمِينٌ	قیمتی	خُلُقٌ	اخلاق
أَمَامَ	سامنے	جَالِسٌ	بیٹھا ہوا	خَيرٌ	اچھا، بھلائی
أَيُّ (أَيُّ وَلَدٍ)	کون سا	جَبَلٌ	پہاڑ	ذٰلِكَ	وہ
أَيضًا	بھی	جِدٌّ	کوشش	رَازِقٌ	رزق دینے والا
أَنَا	میں	جِدًّا	بہت	رَبٌّ	پالنے والا
أَنْتَ	تو	جَدِيدٌ	نیا	رَجُلٌ	آدمی
أَيْنَ	کہاں	جَمَلٌ	اونٹ	رَخِيصٌ	سستا
بِ	میں، سے	جَمِيلٌ	خوب صورت	رَسْمٌ	تصویر
بَارِدٌ	ٹھنڈا	جَيِّدٌ	اچھا	رَصَاصٌ	سیسہ
بَاطِلٌ	[illegible]	حَارٌّ	گرم	رُمَّانٌ	انار
				زَهْرٌ	پھول

سِبَاعٌ	درندہ	غَرْسٌ	پودا	قَلَم الحِبْرِ	فونٹن پن
سَمَاءٌ	آسمان	غَفُورٌ	بخشنے والا	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
سَمَكٌ	مچھلی	فَ	پس، تو	قَلِيلٌ	کم
سَمِيعٌ	سننے والا	فَأْرٌ	چوہا	قِنْوٌ	گچھا
شِتَاءٌ	سرما	فَاكِهَةٌ	میوہ، پھل	كَ	تمھارا (کتابك)
صَدِيقٌ	دوست	فَاكِهَانِيٌّ	میوہ والا	كِتَابَةٌ	لکھنا
صَعْبٌ	مشکل	فَرَسٌ	گھوڑا	كَثِيرٌ	زیادہ
صَيفٌ	گرما	فَصْلٌ	موسم	كَسْلَانُ	سست
طَائِرٌ	پرندہ	فَضْلٌ	مہربانی	كُلٌّ	ہر ایک (كُلُّ ولدٍ)
طَاوِلَةٌ	میز	فَوزٌ	کام یابی	كَلْبٌ	کتا
طَوِيلٌ	لمبا	فَوقَ	اوپر	كَيفَ	کیسے
طَيِّبٌ	اچھا	فِي	میں	لِ	لیے (للولد)
عَبْدٌ	بندہ، غلام	قَبْلُ	پہلے	لَا	نہیں
عِنَبٌ	انگور	قَدِيرٌ	قدرت والا	لِسَانٌ	زبان
عِنْدَ	پاس	قِرَاءَةٌ	پڑھنا	لَعِبٌ	کھیل
عَلِيمٌ	جاننے والا	قِرْدٌ	بندر	لِمَنْ	کس کا
عُطْلَةٌ	تعطیل	قَصِيرٌ	پست قد	لَونٌ	رنگ
عَظِيمٌ	بڑا، شان دار	قِطٌّ	بلا	لَيسَ	نہیں
غُرَابٌ	کوّا	قَفَصٌ	پنجرہ	مَا	کیا، نہیں

مَاءٌ	پانی	وَاقِفٌ	کھڑا ہوا
مُؤَدَّبٌ	ادب والا	وَرَاءَ	پیچھے
مَتَى	کب (جب)	وَرْدٌ	گلاب
مِثْلٌ	مانند	وَرَقٌ	پتّا (پتے)
مُجْتَهِدٌ	محنتی	وَلَدٌ	لڑکا
مُحَادَثَةٌ	گفتگو	هُ	اس کا
مَحْزُونٌ	رنجیدہ	هِدَايَةٌ	سیدھا راستہ بتانا
مَسْرُورٌ	خوش	هَذَا	یہ
مَعَ	ساتھ	هَهُنَا	یہاں
مَعْلُومٌ	جس کا علم ہو، مقرر	هَزِيلٌ	دبلا
مُفِيدٌ	فائدہ دینے والا	هَلْ	کیا
مَنْ	کون (جو)	هُنَاكَ	وہاں
مِنْ	سے	هُوَ	وہ
مِنْهَاجٌ	طریقہ	يَ	میرا (کتابی)
مَوْزٌ	کیلا	يَا	اے
نَصْرٌ	مدد	يَدٌ	ہاتھ
نَعَمْ	ہاں	يَوْمٌ	دن
وَ	اور		
وَاجِبٌ	ضروری		